سوال

(313)افضل یہ ہے کہ والدین کےلیے دعا کرو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میں اپنی ماں کی طرف سے نیت کرکے صدقہ کروں تو کیا یہ جائز ہے؟ کیا اس صدقہ کا اسے ثواب پہنچے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے کہ انسان اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے صدقہ کرے جس کی طرف صدقہ کیا جائے اسے اس کا ثواب پہنچ جاتا ہے۔ اس کی دلیل صحیح بخاری کی یہ حدیث ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا 'یا رسول اللہ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا ہے 'انہیں اگر بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں۔ کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس طرح نبی ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی تھی کہ وہ مدینہ میں اپنے کھجور کے باغ کو اپنی ماں کی وفات کے بعد ان کی طرف سے صدقہ کردیں۔ لیکن افضل یہ ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کےلیے دعا کرے اور نیک اعمال اپنے ثواب کےلیے کرے کیونکہ سلف سے یہی منقول ہے 'بلکہ نبی ﷺ کا یہ ارشاد بھی اس پر دلالت کرتا ہے:

((اذا مات الانسان انقطع عنہ عملہ الا من ثلاثۃ: الا من صدقۃ جاریۃ 'او علم ینتفع بہ 'او ولد صالح ید عوالہ)٩) (صحیح مسلم 'الوصیۃ 'باب ما یلحق الانسان من الثواب بعد وفاتہ 'ح: ١٦٣١)

''انسان جب فوت ہوجاتا ہے تو تین کے سوا اس کا ہر عمل منقطع ہوجاتا ہے (1) جو اس نے صدقہ جاریہ کیا ہو (2) یا اس نے جو علم نافع چھوڑا ہو۔ (3) یا اس کا نیک بیٹا جو اس کےلیے دعا کرتا ہو۔''

لیکن اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انسان اپنے ماں باپ کی وفات کے بعد کچھ نیک اعمال ان کی طرف سے نیت کرتے ہوئے ادا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص241

محدث فتویٰ